

ملفوظاتِ محدثِ کشمیری رحمہ اللہ

امام العصر علامہ محمد انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ

کے گرانقدر ملفوظات کا نادر خزانہ

ادارہ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
☎061-540513-519240

ملفوظات محدثِ کشمیری رحمہ اللہ

(کمپیوٹر ایڈیشن مع عنوانات)

امام العصر علامہ سید محمد انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ
کے گرانقدر ملفوظات کا نادر خزانہ

حضرۃ مولانا سید احمد رضا صاحب بجنوری رحمہ اللہ

اِدارۂ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
فون: 4540513-4519240-4517501

ملفوظات محدث کشمیری رحمہ اللہ

تاریخ اشاعت.....................ربیع الاول ۱۴۳۱ھ

ناشر.......................ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان

طباعت..................سلامت اقبال پریس ملتان

انتباہ

قارئین سے گذارش

ادارہ کی حتی الامکان کوشش ہوتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس کام کیلئے ادارہ میں علماء کی ایک جماعت موجود رہتی ہے۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاکم اللہ

ملنے کے پتے

ادارہ تالیفات اشرفیہ....چوک فوارہ....ملتان

ادارہ اسلامیات.........انارکلی.........لاہور — دارالاشاعت.......اُردو بازار..........کراچی

مکتبہ سید احمد شہید.......اردو بازار......لاہور — ادارۃ الانور.........نیو ٹاؤن..........کراچی

مکتبہ رحمانیہ.........اُردو بازار .... لاہور — مکتبہ دارالاخلاص....قصہ خوانی بازار......پشاور

ISLAMIC EDUCATIONAL TRUST U.K
(ISLAMIC BOOKS CENTERE
119-121- HALLIWELL ROAD
BOLTON BL1 3NE. (U.K.)

نبوت کے رد میں اتنا ٹھوس علمی ذخیرہ کسی ضخیم سے ضخیم کتاب میں بھی یکجا نہیں ملے گا''۔

افسوس ہے کہ ''بیانات علماء ربانی'' کے نام سے جو کتاب شائع ہوئی تھی اس میں وہ تفصیلات درج نہیں ہوئیں۔ اگر مولانا موصوف حضرتؒ کا پورا بیان (جو ان کے پاس نہایت گرانقدر علمی دستاویز ہے اشاعت کے لئے عنایت فرمادیں تو مولانا کی باقیات وصالحات میں بطور نعمت غیرمترقبہ ایک جدید علمی اضافہ اور ہم سب خدام حضرتؒ کے لئے موجب منت ہوگا۔ (وماھو باول منة منھم علینا' شکر اللّٰہ سعیھم و رضی اللّٰہ عنھم و ارضاھم آمین)

۱۲' ۱۳ ستمبر ۱۹۳۲ھ کو متعدد مجالس میں حضرتؒ نے اسی مقدمہ بہاولپور کے حالات اور اپنی شہادت و بیان کے کچھ حصے سنائے تھے اور راقم الحروف نے ان کو قلمبند کیا تھا۔ جو نذر ناظرین کرتا ہوں۔

خود ہی فرمادیا کہ پورا بیان اسی صفحات میں لکھا گیا تھا۔

فرمایا کہ میں نے عدالت میں پانچ وجوہ سے تکفیر مرزائیت کا ثبوت پیش کیا تھا۔

(۱) دعویٰ نبوت (۲) دعوائے شریعت (۳) توہین انبیاء علیہم السلام (۴) انکار متواترات وضروریات دین (۵) سب انبیائے علیہم السلام۔

فرمایا کہ میں نے عدالت کے سامنے ''سب'' کی تشریح کی اور ''اس سے پہلے یہ ثابت کیا کہ سورۂ بقرہ میں جو اصول ارشاد فرمائے گئے ہیں ان ہی میں سے یہ بھی ہے کہ خدا کی اطاعت کے لئے ضروری ہے کہ اس کے برگزیدہ بندوں کی بھی اطاعت کی جائے۔ جس کو قصہ حضرت آدم علیہ السلام اور شیطان سے واضح کیا گیا ہے۔

سب کے معنیٰ برا بھلا کہنا سزا کہنا ہے۔ گالی دینا نہیں اس کے لئے ''قذف'' کا لفظ آتا ہے۔ اور ''سب'' کی بہت اقسام ہیں مگر جو وہاں کے متعلق اور حسب حال تھیں وہ تین اقسام بیان کیں:۔

سب لزومی

جو بلا قصد آجائے جبکہ مقصد کوئی دوسری چیز بیان کرنا ہو

سب تعریضی

دوسرے کے کندھے پر بندوق رکھ کر چھوڑنا جیسے مرزا نے موجودہ انجیل وغیرہ سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات بیان کئے ہیں اور مقصد اپنا دل ٹھنڈا کرنا ہے۔